NEW ERA PUBLIC SCHOOL RAJBAGH

Solved Assignment of Unit III

CLASS: 8th

SUBJECT: Urdu

سبق نمبر: ۱۴

عنوان: چند خلاباز خواتین

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: Pg-No: 79

سوال نمبر ۲: جوابات:

(۱) زمین کی سطح سے تقریباً ۳۰۰ کلومیٹر کی بلندی کے بعد ہوا، روشنی، پانی، اور آواز کی حد ختم ہو جاتی ہیں اور نہ ختم ہونے والی وسعت شروع ہو جاتی ہے۔ اسی کو خلا کہتے ہیں۔

(۲) خلائی پرواز کی ابتداء روس نے ۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو کی۔

(۳) خلا میں جانے والی پہلی خاتون روس کی تھیں اور ان کا نام ویلنٹینا ترشکوا ہے۔

(۴) سب سے پہلے خلا میں لائکا نامی ایک کتیا کو بھیجا گیا تھا۔

(۵) سیلی رائڈ، کیتھی سلیوان اور جوڈتھ ریجنک خلا میں جانے والی امریکی خواتین ہیں۔

(۶) ہندوستانی خلاباز خاتون کا نام کلپنا چاولا ہے۔

(۷) کلپنا نے اپنے اس قول کو سچ کر دکھایا "میں خلائی سائنس کے لئے بنی ہوں اور اسی کے لئے مروں گی"۔

سوال نمبر ۳: خالی جگہوں کو پر کیجیے: نیچے جوابات دیے گئے ہیں (Page-No-80)

(۱) دراصل، شادی (۲) مبہم، مردوں سے کسی طرح پیچھے۔

(۳) نئی، خلا (۴) کلپنا چاولا (۵) کلپنا، مقصد (۶) عظیم۔

سوال نمبر ۴: نیچے لکھے ہوئے محاورات اور الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے: (Pg-No-80)

(۱) پہل کرنا: ہمیں سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کرنی چاہیے۔

(۲) خواب دیکھنا: کلپنا نے خلائی پرواز کا خواب دیکھا اور اسے پورا بھی کیا۔

(۳) ٹھان لینا: میں نے اس سال اول آنے کی ٹھان لی ہے۔

(۴) خلا: کلپنا چاولا پہلی ہندوستانی خلاباز خاتون ہے۔

(۵) پرواز: خلائی پرواز کی ابتداء روس نے کی۔

(۶) آلات: جہاز کے اندر بہت سے آلات نصب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: کالم "الف" اور "ب" کے تحت دئے گئے معلومات کو جوڑ کر لکھیے (Page No 81)

جوابات:

ب	الف
لائیکا	(i) اسپوتنک ۲
روس	(ii) ویلنٹینا ترشکووا
سٹیلائٹ	(iii) امریکہ
کلپنا چاولہ	(iv) ہندوستان
۴/اکتوبر ۱۹۵۷ء	(v) اسپوتنک اوّل
۱۲/اپریل ۱۹۶۱ء	(vi) یوری گگارین

سوال نمبر ۶: (i) خلا سے متعلق اہم معلومات اپنے کاپی میں لکھیے
(ii) کلپنا چاولہ کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔
(اوپر دیے گئے دو سوالات کا جواب سبق پڑھ کر خود لکھیے)

سبق نمبر: ۱۵ عنوان: گوتم بدھ

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: Page No: 86, 87 and 88

سوال نمبر ۲: جوابات:

(۱) گوتم بدھ کا اصلی نام سدھارتھ تھا۔ وہ نیپال کی موجودہ سرحد کے بیچ لمبنی کے مقام پر ۵۶۳ قبل مسیح میں پیدا ہوا۔

(۲) گوتم بدھ نے انتیس برس کی عمر میں کنارہ کشی کی۔

(۳) گوتم بدھ جوگی اور سنیاسی سچ کی تلاش کے لئے بنے۔

(۴) گوتم بدھ کی تعلیمات میں سے چار اعلیٰ سچائیاں درج ذیل ہیں:
(i) انسانی زندگی اپنی اصلی حیثیت میں دکھوں کا مسکن ہے۔
(ii) دکھوں کا سبب خواہشات ہیں۔
(iii) خواہشات کو پیدا ہونے سے روکا جاسکتا ہے یعنی نروان حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔
(iv) کڑی تپسیا یا سہل پسندی کے بجائے میانہ روی اختیار کرنا ضروری ہے۔

(۵) آٹھ راستہ راہوں سے یہ مراد ہے کہ اشٹانگ مارگ یعنی آٹھ اصولوں کا راستہ۔ وہ آٹھ راستے اس طرح ہیں:

(i) صحیح علم
(ii) صحیح ارادہ
(iii) صحیح کلام
(iv) صحیح عمل
(v) جائز و حلال کمائی
(vi) صحیح کوشش
(vii) نیک خیال
(viii) صحیح غور و فکر

سوال نمبر ۳: کالم الف کو کالم ب کے ساتھ مناسب طریقے سے جوڑیے۔ (Page No. 89) جوابات:

الف	ب
(i) گوتم بدھ	بدھ مت کا بانی۔
(ii) کپل وستو	شمالی ہندوستان کا ایک شہر۔
(iii) یوگ	مذہبی ورزش۔
(iv) چار اصلی سچائیاں	بدھ مت کی بنیادی تعلیمات۔
(v) راست تفکر	آٹھ راست راہوں میں سے ایک۔

سوال نمبر ۴: خالی جگہوں کو پر کیجیے (Page No: 89) صحیح جوابات دیے گئے ہیں:

(i) زندگی (ii) نروان (iii) جھگڑے (iv) خدمت خلق

(v) ایمانداری (vi) گنوا (vii) بیدار (viii) سوچ بچار

سوال نمبر ۵: گوتم بدھ کی حالات زندگی پر دس جملے لکھیے:

(اس سوال کا جواب آپ سبق پڑھ کر خود لکھیے)

سبق نمبر: 17 — عنوان: زعفران

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: (Page No: 98)

سوال نمبر ۲: جوابات:

(i) کالیداس نے اپنی کتابوں میں زعفران کی جا بجا تعریف کی ہے

(ii) زعفران کے پھول کو بادشاہوں کا پھول سمجھا جاتا ہے۔

(iii) وادی کشمیر میں زعفران کی کاشت پانپور کے علاوہ کئی اور علاقوں میں بھی کی جاتی ہے۔

(iv) یونان میں زعفران کو شاہی رنگ سمجھا جاتا ہے۔

(v) زعفران کی کاشت کے لئے ڈھلوان زمین درکار ہے۔

سوال نمبر ۳: خالی جگہوں کو پر کیجیے (Page No: 99) صحیح جوابات دیے گئے ہیں:

(i) فن (ii) زعفران (iii) بڑھتی (iv) شکل (v) ڈھلوان زمین

سوال نمبر ۴: "زعفران" کے عنوان پر ایک مختصر نوٹ لکھیے:

(اس سوال کا جواب سبق پڑھ کر دس جملوں میں خود لکھیے)

سبق نمبر: ۱۳ — عنوان: ایک لڑکی

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: (Page No: 72)

سوال نمبر ۲: جوابات:

(۱) چڑیاں گھنی جھاڑیوں میں چھپی ہیں۔

(۲) لڑکی اپنی ہم جولیوں کے ساتھ ایسی جگہ رہنا چاہتی ہے جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا ہو اور ہوا کے اثر سے سبز گھاس تھرتھراتی ہو اور جہاں چشموں کے پانی کی آواز سریلی ہو۔

(۳) کوئل کوکو کی آواز میں دل لبھاتا گیت گاتی ہے۔

(۴) اس نظم میں لڑکی نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی ہم جولیوں اور اپنے جھولے کو لے کر ایسی جگہ پر رہنا چاہتی ہے جہاں قدرت کے سارے خوبصورت نظارے ہوں اور وہاں اس کی مستی میں کوئی دخل ڈالنے والا نہ ہو۔

سوال نمبر ۳: دیے گئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پر کیجیے (Page-No: 72,73) نیچے جوابات دے گئے ہیں:

(۱) چڑیاں (۲) خوشبو (۳) کوئلیں (۴) ہم جولیاں

سوال نمبر ۴: جوڑ ملائیے: (Page-No: 73) جوابات:

	الف	ب
(۱)	چڑیاں	چھپانا
(۲)	کوئل	کوکو
(۳)	پھول	خوشبو
(۴)	چشمہ	پانی
(۵)	برسات	سبزہ

سوال نمبر ۵: لکھے ہوئے جمع الفاظ کی واحد لکھیے (Page No: 74) نیچے جوابات دے گئے ہیں:

(۱) جھاڑی (۲) شاخ (۳) کلی (۴) ہم جولی (۵) چشمہ (۶) لہر

ب - تھرتھراہٹ، گنگناہٹ، مسکراہٹ، گڑگڑاہٹ

تشریح

حوالہ: نظم "ایک لڑکی" "اختر شیرانی" کی لکھی ہوئی نظم ہے جس میں شاعر نے ایک چھوٹی سی لڑکی کے دل کی خواہش کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

(i) جہاں چڑیاں گھنیری .... ہوں اور جھولا ہو۔

نظم کے اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ لڑکی اپنی ہم جولیوں اور سہیلیوں کے ساتھ اسی جگہ رہنا چاہتی ہے جہاں گھنی جھاڑ ہوں یعنی گھنی چھاؤں والے درختوں میں چڑیاں چہکتی ہوں۔ جہاں ان درختوں کی شاخوں پر پھول اپنی خوشبو پھیلاتے ہوں اور ان شاخوں پر کوئلیں کوکو کی آواز میں میٹھے میٹھے گیت گاتی ہوں اور وہاں پر ایک جھولا بھی ہونا چاہیے۔

(ii) جہاں برسات کے .... ہوں اور جھولا ہو۔

نظم کے اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ لڑکی اپنی سہیلیوں کے ساتھ اُس جگہ رہنا چاہتی ہے جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا یعنی جھومتا ہو۔ ہوا کے جھونکے سے ہری بھری گھاس لہراتی ہو اور تھرتھراتی ہو، جہاں جھرنوں کے پانی کی آواز سریلی لگتی ہو اور وہاں پر ایک جھولا بھی ہونا چاہیے۔

(iii) جہاں نہروں کا بہنا .... ہوں اور جھولا ہو۔

نظم کے اس آخری بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ وہ چھوٹی سی لڑکی اپنی ہم جولیوں کے ساتھ اس جگہ رہنا چاہتی ہے جہاں نہروں کا پانی اس طرح بہتا ہو جیسے موتی گر رہے ہوں۔ جہاں باغ میں ہری گھاس لہراتی ہو جہاں پھولوں کی خوشبو سے سارا جنگل مہکتا ہو اور وہاں ایک جھولا بھی ہونا چاہیے۔

Urdu B

سوال نمبر۱: مضامین: امن کی کہانی، میرا بہترین دوست، سائنس کی کہانی (لکھ کر اردو سے آنا ہے)

سوال نمبر۲: (i) کتب فروش کے نام اردو رسالہ ارسال کرنے کے لئے خط لکھو۔
(ii) بلدیہ آفیسر کے نام خط لکھیے جس میں محلے کی گلی کوچوں میں گندگی کی اطلاع دیجیے (دونوں لکھ کر اردو سے آنا ہے)

سوال نمبر۳: مرکب اضافی، مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف:

(i) مرکب اضافی: مرکب اضافی وہ مرکب ہے جس میں مضاف اور مضاف الیہ اور حروف اضافت ہو، مثلاً رحیم کا صندوق، رانی کی کتاب۔ اس میں رحیم اور رانی "مضاف الیہ" ہے، کی اور کا "اضافت" ہے اور کتاب اور صندوق "مضاف" ہے۔

(ii) مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے مثلاً رحیم کا صندوق اور رانی کی کتاب۔ اس میں صندوق اور کتاب "مضاف" ہے۔

(iii) مضاف الیہ: وہ اسم ہے جو مرکب اضافی میں پہلے آئے مثلاً رحیم کا صندوق اور رانی کی کتاب۔ اس میں رحیم اور رانی "مضاف الیہ" ہے۔

سوال نمبر۴: صفت اور موصوف کی تعریف

(i) صفت: وہ الفاظ ہے جو کسی اسم کی برائی، اچھائی یا مقدار وغیرہ ظاہر کریں ان کو صفت کہتے ہیں۔

(ii) موصوف: جن اسموں کی برائی، اچھائی وغیرہ ظاہر ہو انہیں موصوف کہتے ہیں۔

سوال نمبر۵: واحد جمع کا استعمال جملوں کے ذریعے کرنا

(i) قلم: یہ میرا قلم ہے — واحد
(ii) کرسیاں: میرے گھر میں دو کرسیاں ہیں — جمع
(iii) کتاب: یہ کتاب بنیادی ہے — واحد
(iv) پرندے: پرندے اڑ رہے ہیں — جمع
(v) درخت: یہ بہت بڑا درخت ہے — واحد

اسی طرح آپ بھی مختلف لفظوں کو جملوں میں استعمال کر کے واحد جمع الگ الگ کر سکتے ہو۔

سوال نمبر ۱: جملوں کے استعمال سے لفظوں کی تذکرو تانیث کرنا

(۱) زمین: یہ میری زمین ہے ــــ مونث

(۲) کتاب: یہ کتاب میرے دوست کی ہے ــــ مونث

(۳) دروازہ: یہ دروازہ لکڑی کا بنا ہوا ہے ــــ مذکر

(۴) ندی: یہ ندی بہت گندی ہے ــــ مونث

(۵) آسمان: آسمان نیلا ہے ــــ مذکر

اسی طرح آپ جملوں کے ذریعے لفظوں کی تذکرو تانیث کر سکتے ہیں

سوال نمبر ۲: محاورات: نگار اردو سے "ب" والے محاورات اتاریں

سوال نمبر ۳: واحد جمع: ب، پ، ت والے نگار اردو سے اتاریں۔